یوجنا

مارچ 2014

اگلا شمارہ

اپریل 2015

'مینوفیکچرنگ کا شعبہ، نمو اور چیلنج'

پر خاص ہوگا۔

کاربوہائیڈریٹ سے کھانہ ہضم کرنے اور توانائی پیدا کرنے کے لیے ان بیکٹیریوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ فرمنٹیشن اور ابزورپشن طریقے کے دوران کھانہ ہماری آنت کے اوپری حصے میں کاربوہائڈریٹس کو ہضم نہیں کر پاتا ہے۔ کھانے اور پینے سے جسم میں داخل ہونے والے وائرس، بیکٹیریا، زہر والے مخلوق، پھپھوندی، حملہ آور بیکٹیریا سے مائیکروبیم جسم کا تحفظ کرتے ہیں۔ یہ غذائیت والے عناصر کو جمع کرتے ہیں اور وٹامن بی-1، بی-2، بی-3، بی-6، بی-بی 12، فالک ایسڈ، پیٹوتھینک ایسڈ اور وٹامن کے-2 کی مصنوعی ملاوٹ اور بائیل ایسڈ، زینوبایوٹکس کے رس عمل میں مسلسل شامل رہتے ہیں۔ یہ مفید بیکٹیریا آنت کے قریب پی ایچ کو بھی کم کرتے ہیں۔ ایسے میں نقصان دہ جرثوموں سے لڑ کر یہ جسم اور آنت کا دفاع کرتے ہیں۔ انسانی جسم میں مائیکروبیم کی تعداد جسم میں پہلے سے موجود 100 ٹریلین سے زیادہ جرثوموں سے بھی زائد ہوتی ہے۔ جسم میں انسانی خلیات سے دس گنا زیادہ مرض آور خلیے ہوتے ہیں۔

(کیا آپ جانتے ہیں؟ سے)

موجودہ حکومت کا پہلا مکمل اور باقاعدہ بجٹ بڑی توقعات اور انتظار کے بعد بالآخر پیش کردیا گیا ہے۔ بجٹ میں اکثر ایسے اعلانات کی توقع کی جاتی ہے جو سب کو خوش کریں۔ لیکن اس بجٹ میں ایسے بہت سے اقدامات کا اعلان ملتا ہے۔ جن سے سرمایہ کاری اور معاشی ترقی کو فروغ حاصل ہوگا۔ وزیر خزانہ نے بعض بنیادی معاملات کی طرف توجہ کی ہے اور 8فی صد سے زیادہ جی ڈی پی گروتھ کا طویل مدتی مقصد پیش نظر رکھا ہے تاکہ ہندوستان کی معیشت دنیا کی ابھرتی ہوئی معیشتوں میں شامل ہوجائے۔

حکومت کا مقصد ایسی معاشی ترقی ہے جس میں سب لوگوں کی شمولیت ہو۔ اسی لئے بجٹ میں ترقی میں عوام کے رول کو تسلیم کیا گیا ہے اور یہ کوشش کی گئی ہے کہ اپنی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے لوگ خود کو بااختیار بنا سکیں۔ بجٹ میں ایک طرف روزگار اور سرمایہ کاری کے مواقع کو وسعت دینے کی کوشش کی گئی ہے تو دوسری جانب ایک اچھا سماجی تحفظ کا نظام بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

(**اداریہ** سے)

موجودہ حکومت کا پہلا مکمل اور باقاعدہ بجٹ بڑی توقعات اور انتظار کے بعد بالآخر پیش کردیا گیا ہے۔ بجٹ میں اکثر ایسے اعلانات کی توقع کی جاتی ہے جو سب کو خوش کریں۔ لیکن اس بجٹ میں ایسے بہت سے اقدامات کا اعلان ملتا ہے۔ جن سے سرمایہ کاری اور معاشی ترقی کو فروغ حاصل ہوگا۔ وزیر خزانہ نے بعض بنیادی معاملات کی طرف توجہ کی ہے اور 8فی صد سے زیادہ جی ڈی پی گروتھ کا طویل مدتی مقصد پیش نظر رکھا ہے تاکہ ہندوستان کی معیشت دنیا کی ابھرتی ہوئی معیشتوں میں شامل ہوجائے۔ حکومت کا مقصد ایسی معاشی ترقی ہے جس میں سب لوگوں کی شمولیت ہو۔ اسی لئے بجٹ میں ترقی میں عوام کے رول کو تسلیم کیا گیا ہے اور یہ کوشش کی گئی ہے کہ اپنی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے لوگ خود کو بااختیار بنا سکیں۔ بجٹ میں ایک طرف روزگار اور سرمایہ کاری کے مواقع کو وسعت دینے کی کوشش کی گئی ہے تو دوسری جانب ایک اچھا سماجی تحفظ کا نظام بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

(**ڈی کے سریواستو** کے مضمون 'بجٹ 2015-16: ترقی' روزگار اور بہبود پر اثر' سے)

بحیثیت مجموعی چودھویں مالیاتی کمیشن نے ریاستوں کو مالی خودمختاری دی ہے۔ امید کی جانی چاہئے کہ ریاستیں اپنے شہریوں کو موثر عوامی خدمات دے سکیں گی اور ایک ایسا ادارہ جاتی نظام بن سکے گا جو تعاون پر مبنی وفاقیت کو مستحکم کرے گا۔ چودھویں مالیاتی کمیشن کی سفارشوں کو صحیح وقت پر صحیح قدم کہا جاسکتا ہے کیوں کہ جناب نریندر مودی کی قیادت میں تشکیل ہونے والی نئی حکومت ریاستوں کی مالی خودمختاری کی حامی ہے۔ مودی حکومت نے پہلا کام یہ کیا تھا کہ منصوبہ بندی کمیشن کو ختم کیا تھا جو ترقیاتی اسکیمیں بناتا تھا۔ اب جب کہ منصوبہ بندی کمیشن ختم ہوچکا ہے' ریاستوں کو اپنی ترقی کے لئے وسائل پیدا کرنے ہوں گے۔

(**پرواکر ساہو** کے مضمون 'وفاقیت کا جذبہ' سے)

میک ان انڈیا اس بحران کے پس منظر میں شروع کیا گیا اور بہت جلد ہندوستان کے بے شمار متعلقہ فریقین اور شراکت داروں کے لئے امیدوں کی بحالی کا مرکز بن گیا۔ یہ ہندوستان کے شہریوں اور بڑے تاجروں کے لئے ایک طاقت ور اور جوڑنے والی اپیل تھی اور دنیا بھر کے امکانی شراکت داروں اور سرمایہ کاروں کے لئے شمولیت کی دعوت۔ لیکن میک ان انڈیا صرف ایک حوصلہ افزا نعرہ ہی نہیں ہے بلکہ اس سے بھی بہت زیادہ ہے۔ یہ ایک ازکار رفتہ پالیسی اور طریق عمل کے جامع اور غیر معمولی اوور ہالنگ ہے۔ اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ ہے کہ یہ حکومت کی سوچ میں مکمل تبدیلی کا مظہر ہے۔

(**امیتابھ کانت** کے مضمون 'قوم کی تعمیر کے لئے میک ان انڈیا' سے)

ریلوے بجٹ کا ایک عنصر اگلے مالی سال کے لئے الیکٹرفکیشن کی تجویز میں حیرت افزا اضافہ ہے۔ رواں مالی سال کے 462 روٹ کلومیٹر منظوری کے برخلاف 2015-16 مالی سال کے لیے 6608 روٹ کلومیٹر کی لمبائی کے الیکٹریفکیشن کی منظوری دی گئی ہے جو گزشتہ سال کے مقابلے 1330 فیصد سے بھی زیادہ ہے۔ اس حقیقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ برقی توانائی زیادہ تر کوئلے کو استعمال کرکے تھرمل جنریشن ٹیک کے ذریعے پیدا کی جاتی ہے، یہ اس ہندوستان کو ترقی دینے کے ڈیکاربنائزڈ کی مثال کے خلاف جاتا ہے۔

(**جی سرینواسن** کے مضمون 'ریل بجٹ' سے)

وزیر خزانہ ارون جیٹلی نے اپنی بجٹ تقریر میں کہا کہ اسکل انڈیا پروگرام اسی وقت کامیاب ہوگا جب اسے میک ان انڈیا پروگرام کے ساتھ مربوط کرکے نافذ کیا جائے گا۔ انہوں نے دیہی سیکٹر کے لئے ایک اسکیم کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ''اس وقت جب کہ دیہی آبادی ہندوستان کی مجموعی آبادی کا تقریباً 70فی صد ہے، دیہی نوجوانوں کو روزگار کے اہل بنانا ہندوستان کی اتنی بڑی آبادی سے فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے۔ اس چیز کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہم نے دین دیال اپادھیائے گرامین کوشل یوجنا کا آغاز کیا ہے۔

(**سودیش سنگھ** کے مضمون 'نیشنل اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام' سے)

خط کتابت کا پتا: ایڈیٹر یوجنا (اردو) 601-E' سوچنا بھون' سی جی او کمپلیکس' لودھی روڈ' نئی دہلی-110003- ای میل- yojanaurdu.com@gmail.com